سوال

(157) بیوی کے ساتھ لیٹ کر روشنی میں جماع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی کے ساتھ لیٹ کر روشنی میں جماع کرنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کے ساتھ لیٹ کر ،بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر ہر طرح سے جماع کیا جا سکتا ہے۔اسی طرح روشنی میں اور اندھیرے میں،دن میں اور رات میں کسی بھی ووقت کیا جاسکتا ہے۔دوران جماع صرف اس بات کاخیال رہے کہ :

1۔جماع دبر (جائے پاخانہ) میں نہ ہو۔

ارشاد نبوی ہے۔

«مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا» (أبو داود: 2162، صححہ الشیخ الألبانی فی "صحیح الترغیب" 2432)

جو شخص اپنی بیوی کی دبر میں آتا ہے،وہ ملعون ہے۔

2۔اور حالت حیض میں نہ ہو۔

ارشاد باری تعالی ہے۔

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ ۖ قُل هُوَ أَذًى فَاعتَزِلُوا النِّساءَ فِى المَحيضِ ۖ وَلا تَقرَبوهُنَّ حَتّىٰ يَطهُرنَ ۖ فَإِذا تَطَهَّرنَ فَأتوهُنَّ مِن حَيثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوّٰبينَ وَيُحِبُّ المُتَطَهِّرينَ ٢٢٢ نِساؤُكُم حَرثٌ لَكُم فَأتوا حَرثَكُم أَنّىٰ شِئتُم ... ٢٢٣ ... سورة البقرة

''اور آپ سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کہہ دیجئے وہ تو نجاست ہے، سوایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہوجائیں ان سے مقاربت نہ

کروہاں جب وہ پاک ہوجائیں توجس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے،ان کے پاس جاؤکچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اورپاک صاف رہنے والوں کودوست رکھتا ہے، تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تواپنی کھیتی میں جس طرح چاہوآہو۔''

مذکورہ بالاحدیث نبوی اورآیت قرآنی سے معلوم ہوتا ہے کہ دبرمیں اورحالت حیض میں،جماع کرنا منع ہے،اس کے علاوہ ہرطرح سے ہروقت جائزہے۔

ھذاماعندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ